دو لسانی والدین کی مشاورتی کمیٹی (Bilingual Parent Advisory Committee, BPAC) اکثر پوچھے گئے سوالات

BPAC کا تعارف

دو لسانی والدین کی مشاورتی کمیٹی (BPAC) کسی اسکول ڈسٹرکٹ کے عبوری دو لسانی تعلیم (TBE) کے پروگرام (پروگراموں) میں انگریزی کے متعلم (EL) طلباء و طالبات، TBE پروگرام (پروگراموں) میں EL طلباء کے والدین اور کمیونٹی کے ارکان کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ڈسٹرکٹ ان کی شنوائی کرتا ہے اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کارروائی کرتا ہے۔ اس کمیٹی کا کردار مشاورتی ہوتا ہے؛ یہ دو لسانی والدین اور کمیونٹی کے ارکان کو بہتر طور پر یہ سمجھنے میں مدد دینے پر توجہ مرکوز کرتی ہے کہ دو لسانی پروگرامنگ کیسے کام کرتی ہے تاکہ وہ اپنے طلباء کی تدریسی ضروریات کے لیے وکالت کر سکیں۔ مزید برآں، یہ دستیاب دو لسانی پروگراموں کا تفصیلی جائزہ پیش کرتی ہے، اہم وسائل تک رسائی فراہم کرتی ہے اور اسکول ڈسٹرکٹ میں مسلسل مشغولیت کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ ان کاوشوں کے ذریعے، BPAC ان TBE پروگرام (پروگراموں) میں EL طلباء سے متعلق نتائج کے حصول میں کمیونٹی کی سرمایہ کاری کو مضبوط بنا سکتی ہے۔

ILCS 5/14C-10 105؛ III۔ایڈمن۔ کوڈ ٹائٹل 23، 228.30 (c)(4)

اکثر پوچھے جانے والے عام سوالات:

1. BPAC کے حوالے سے اسکول ڈسٹرکٹ کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

- BPAC کے قیام کو یقینی بنانا۔
- ایسی زبان میں BPAC کو فروغ دینے کے لیے درکار سالانہ تربیت فراہم کرنا جسے والد یا والدہ اراکین سمجھتے ہوں۔ اسے درج ذیل کا احاطہ کرنا چاہیئے، لیکن ضروری نہیں کہ ان ہی تک محدود ہو:
  - BPAC کے بنیادی تقاضوں کے بارے میں معلومات۔
  - دو لسانی تعلیم میں تدریسی انداز اور طریقوں سے متعلق معلومات۔
  - طلباء کی شرکت اور والدین کے حقوق سے متعلق ریاستی اور وفاقی قانون کی دفعات۔
  - دو لسانی پروگراموں میں طلباء سے متعلق احتسابی اقدامات۔
- یقینی بنانا کہ BPAC کا اجلاس سال میں کم از کم چار مرتبہ ہوتا ہے۔
- BPAC کو دو لسانی سروس منصوبہ؛ شواہد پر مبنی خرچ کے منصوبے کے EL حصے؛ اور دوسری دستاویزات فراہم کرنا، جیسا کہ جامع ڈسٹرکٹ منصوبہ یا ٹائٹل III درخواستیں، جن کا جائزہ لیے جانے کے لیے درخواست کی جاتی ہے۔
- BPAC کو اجلاس کے لیے جگہ اور مواد فراہم کرنا۔
- BPAC کو اجلاس منعقد کرنے کے لیے، جیسا ضرورت ہو، تکنیکی معاونت فراہم کرنا۔
- یقینی بنانا کہ اجلاس کے نکات کو صحیح طرح مرتب کیا جاتا ہے اور جب ضرورت ہو تو اس کی دستاویز دستیاب ہوتی ہے۔
- ایسے والدین/سرپرستگان جو انگریزی نہیں بول سکتے ان کی بامعنی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ہر اجلاس کے لیے مترجمین اور ترجمان فراہم کرنا۔

سفارش کی جاتی ہے کہ ایک ڈسٹرکٹ نمائندہ ہر BPAC اجلاس میں حاضر ہو۔

2. ڈسٹرکٹ سے کب تقاضا کیا جاتا ہے کہ BPAC قائم کرے؟

اسکول ڈسٹرکٹ کے لیے لازمی ہوتا ہے کہ ایک BPAC قائم کرے جب:

- ایک (یا زائد) حاضری کے مرکز میں 20 یا زائد EL طلباء ہوں جو K-12 میں سے کسی گریڈ میں ایک مشترکہ گھریلو زبان رکھتے ہوں۔
- ایک (یا زائد) حاضری کے مرکز میں 20 یا زائد EL طلباء ہوں جو پری-کے میں ایک مشترکہ گھریلو زبان رکھتے ہوں۔

ان 20 یا زائد کی تعداد میں وہ طلباء بھی شامل ہیں جن کے والدین/سرپرستوں نے ان خدمات سے انکار کیا ہو۔

ایک مرتبہ جب BPAC قائم ہو جائے، تو سفارش کی جاتی ہے کہ ڈسٹرکٹ BPAC کو برقرار رکھے خواہ لازم کی گئی 20 کی تعداد میں کمی بیشی ہوتی رہے تاکہ دو لسانی پروگرامنگ میں ہم آہنگی اور تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایسے ڈسٹرکٹس جن میں کسی حاضری کے مرکز میں 20 سے کم ایسے EL طلباء ہوں جو ایک مشترکہ گھریلو زبان رکھتے ہوں وہ ابتدائی طور پر ایک BPAC قائم کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، لیکن ایسا کرنا لازمی نہیں ہے۔

3. BPAC کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

جب قائم کر دی جائے، تو BPAC کے درج ذیل کام ہوتے ہیں:

- خود مختار طور پر کام کرے -- جس میں افسران کا انتخاب اور دستاویز بند کیے گئے داخلی قواعد اور طریقہ ہائے کار تشکیل دینا شامل ہے۔
- باخبر فیصلے کرنے کے لیے ڈسٹرکٹ کی جانب سے تربیت وصول کرے۔
- سال میں کم از کم چار بار اجلاس منعقد کرے۔
- تمام اجلاسوں کے نکات ریکارڈ کرے جو اسکول ڈسٹرکٹ کی فائل میں موجود رہیں گے۔
- ہر ایک اسکول (تدریسی) سال کے لیے ڈسٹرکٹ پروگرام کی درخواستوں (دو لسانی سروس منصوبہ اور شواہد پر مبنی خرچ کے منصوبے کے EL حصوں) کا جائزہ لے۔
- دو لسانی پروگراموں کے حوالے سے اسکول ڈسٹرکٹ کی قیادت کے ساتھ اشتراک عمل کرے۔
- دو لسانی پروگراموں کے لیے سفارشات فراہم کرے۔
- ڈسٹرکٹ کے اندر EL پروگرام کی منصوبہ بندی، عمل کاری اور تجزیے میں شرکت کرے۔

4. BPAC کی رکنیت کے تقاضے کیا ہیں؟

BPAC کے ارکان کو کسی TBE پروگرام یا پڑھائی کے عبوری پروگرام میں اندراج شدہ بچوں کے والدین یا قانونی سرپرست، عبوری دو لسانی تعلیم کے اساتذہ، صلاح کاران اور کمیونٹی کے نمائندگان ہونا چاہیئے۔

5. BPAC کے لیے کتنے ارکان درکار ہوتے ہیں؟

رکنت کے تقاضے پورے ہو جاتے ہیں جب BPAC ہر ممکن حد تک ایسے افراد پر مشتمل ہو جو ڈسٹرکٹ میں TBE خدمات حاصل کرنے والے طلباء کی متعدد گھریلو زبانوں کے نمائندے ہوں۔ کمیٹی کے سائز ڈسٹرکٹس کے سائز اور نمائندگی یافتہ TBE پروگراموں کی تعداد کے لحاظ سے مختلف ہوں گے، جس میں کم سے کم تین ارکان (TBE پروگرام میں موجود بچوں کے والدین/سرپرستوں کی اکثریت) ہونے چاہیئں۔

6. کیا BPAC میں TBE پروگرام والی تمام زبانوں کے نمائندے ہونے چاہیئں؟

اس کی تجویز دی جاتی ہے۔ اگر ڈسٹرکٹ کے TBE پروگرام میں EL طلباء کی اندراج کی تعداد BPAC کے تقاضے کو ظاہر کرتی ہے، تو ڈسٹرکٹ کو TBE پروگرام (پروگراموں) میں نمائندگی یافتہ تمام زبانوں نیز ڈسٹرکٹ میں EL خدمات حاصل کرنے والے دوسری زبانوں کے طلباء کو شامل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ BPAC کا ڈسٹرکٹ کے دو لسانی پروگرام میں مشاورتی کردار ہوتا ہے؛ لہذا، خدمات وصول کرنے والے تمام EL طلباء کی لسانی ضروریات نیز تدریس کے سماجی عوامل کو مساوی طور پر زیر غور لانا چاہیئے۔

7. کیا BPAC کے والدین کی اکثریت کو ایسے EL طلباء کے والدین ہونا چاہیئے جو موجودہ طور کسی TBE پروگرام میں اندراج شدہ ہیں، یا وہ کوئی بھی EL والدین ہو سکتے ہیں؟

کوئی بھی EL والدین شامل ہو سکتے ہیں، تاہم BPAC کی اکثریت ایسے طلباء کے والدین یا قانونی سرپرستوں پر مشتمل ہونی چاہیئے جو موجودہ طور پر کسی TBE پروگرام (پروگراموں) میں اندراج شدہ ہوں۔ مزید برآں، اساتذہ، اسکول کا دوسرا عملہ اور کمیونٹی کے ارکان کمیٹی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ کمیونٹی کے ارکان میں دو-طرفہ دوہری زبان کے پروگرام (پروگراموں) میں غیر EL طلباء کے والدین/سرپرست شامل ہو سکتے ہیں۔

8. جب ان کا بچہ/بچے خدمات سے نکل جائیں تو کیا والدین BPAC کے ارکان برقرار رہ سکتے ہیں؟

جی ہاں۔ تاہم، BPAC کے اراکین کی اکثریت کا TBE پروگرام (پروگراموں) میں موجودہ طور پر اندراج شدہ طلباء کے والدین/سرپرستوں پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔

9. دو-طرفہ دوہری زبان کے پروگرام میں BPAC کا کیا کردار ہے؟

BPAC کا کام کسی اسکول ڈسٹرکٹ میں دو-طرفہ دوہری زبان کے پروگرام میں شامل EL طلباء کی ضروریات کی نمائندگی کرنا اور ان کی وکالت کرنا ہے۔ اس کے علاوہ BPAC کے کاموں/ذمہ داریوں کے تحت آنے والی کارروائی کے اجزاء کی فہرست میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ دو-طرفہ دوہری زبان کے پروگرام (پروگراموں) میں غیر EL طلباء کے والدین/سرپرست کمیٹی میں کمیونٹی ارکان کے طور پر خدمت کر سکتے ہیں۔

10. کیا BPAC کا کردار مشاورتی ہے؟ کیا BPAC کو ڈسٹرکٹ کے منصوبوں کی منظوری دینے یا نہ دینے کا اختیار حاصل ہے؟

دو لسانی والدین کی مشاورتی کمیٹی کو اسکول ڈسٹرکٹ کے لیے فیصلے کرنے یا ڈسٹرکٹ کے منصوبوں کی منظوری دینے یا نہ دینے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ BPAC کے ارکان اپنی دو لسانی کمیونٹی اور TBE پروگرام (پروگراموں) میں طلباء کی ضروریات کے بارے میں اپنی صلاح پیش کرتے ہیں۔ ان کا کام ڈسٹرکٹ کو صلاح دینا اور دو لسانی پروگرام کے لیے سفارشات دینا ہے۔ مزید برآں، کمیٹی نئے مواقع دریافت کر سکتی ہے جو کمیونٹی کے لیے مفید ہوں اور اپنے نتائج ڈسٹرکٹ کی قیادت کو پیش کر سکتی ہے۔

11. کیا BPAC اجلاسوں کی ٹائٹل III کے فنڈز کے ساتھ معاونت کی جا سکتی ہے؟

ہاں، ٹائٹل III کے فنڈز استعمال کیے جا سکتے ہیں اگر وہ تکملاتی سرگرمیوں کے لیے تفویض کیے گئے ہوں۔ ٹائٹل III کے فنڈز سرگرمیوں اور حکمت عملیوں، بشمول EL والدین/خاندان اور کمیونٹی کی مشغولیت کی تکملاتی سرگرمیاں، ثقافتی تقریبات، مہمان مقررین وغیرہ کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں جو انگریزی کے متعلمین کے لیے زبان سکھانے کے تعلیمی پروگراموں کے لیے معاون ہوں یا ان کو فروغ دیتے ہوں۔

12. خود مختار طور پر کام کرنے کا کیا مطلب ہے؟

خود مختار طور پر کام کرنے کا مطلب ہے کہ BPAC اسکول ڈسٹرکٹ کے کنٹرول یا اثر کے بغیر آزادانہ طور پر کام کرے گی۔ یہ ڈسٹرکٹ کی مداخلت یا منظوری پر انحصار کیے بغیر، داخلی فیصلے لے سکتی ہے اور اپنے طور پر کارروائیاں کر سکتی ہے۔

13. قیام میں آنے کے بعد BPAC خود مختار طور پر کام کرے گی۔ BPAC کو کب قائم شدہ تصور کیا جاتا ہے؟

BPAC کو اس وقت قائم شدہ تصور کیا جاتا ہے جب کمیٹی میں مسقل ارکان موجود ہو جس میں TBE پروگرام (پروگراموں) میں شریک EL طلباء کے ایسے والدین/سرپرست شامل ہوں جو کمیٹی کی قیادت کرنے اور خود مختار طور پر اس کا انتظام کرنے میں فعال طور پر شریک ہوتے ہوں۔اس میں افسران کا انتخاب کرنا اور دستاویز بند کیے گئے داخلی قواعد، رہنما اصول اور طریقہ ہائے کار تیار کرنا شامل ہے۔

14. کیا ڈسٹرکٹ کے اسکول کے اہلکار جیسا کہ پرنسپل، دو لسانی پروگرام ڈائریکٹر، سپرنٹنڈنٹ BPAC کے چیئرپرسن بن سکتے ہیں؟

سفارش کی جاتی ہے کہ مفاد کے تصادم سے بچنے کے لیے BPAC کا/کی چیئرپرسن ایسے طالب علم کا والد یا والدہ یا سرپرست ہو جو کسی EL TBE پروگرام میں اس وقت اندراج شدہ ہو۔

15. کیا BPAC کے لیے افسران کے انتخاب اور اپنے کام کی انجام دہی کے لیے کوئی ذیلی قانون یا تحریری قاعدہ یا طریقہ کار ہونا ضروری ہے؟

BPAC کو اپنے خود مختار طور پر تیار کیے گئے قواعد اور طریقہ ہائے کار دستاویز بند کرنے چاہیئں، جن میں ذیلی قوانین بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ BPAC اجلاس کے تمام نکات کو ریکارڈ اور ڈسٹرکٹ کے پاس فائل کیا جانا چاہیئے۔

16. کیا BPAC کے اجلاس کو عوام (EL والدین) کے لیے کھلا ہونا چاہیئے؟ کیا اسکول ڈسٹرکٹس سے EL والدین کو BPAC اجلاس کے لیے مطلع کرنے اور ان کے ساتھ ایجنڈا شیئر کرنے کا تقاضا کیا جاتا ہے؟

عوامی اجلاس کے ایکٹ کے مطابق، کسی عوامی ادارے کی کارروائیاں عوام کے لیے کھلی ہونی چاہیئں۔ یہ بھی ریاست کی پالیسی ہے کہ اس کے شہریوں کو تمام اجلاسوں کے بارے میں پیشگی مطلع کیا جائے اور شرکت کرنے کا حق دیا جائے۔

ڈسٹرکٹس کو اپنے وکلاء سے اس حوالے سے مشاورت کرنی چاہیئے کہ آیا ان کے ڈسٹرکٹ کی BPAC "عوامی ادارے" کی تعریف کے تحت آتی ہے یا نہیں۔

17. جب کسی ڈسٹرکٹ میں مختلف حاضری کے مراکز میں کئی زبانوں میں TBE پروگرام ہوں، کیا ڈسٹرکٹ سے ایک سے زائد BPAC ہونے کا تقاضا کیا جاتا ہے؟

ایک ہی BPAC قائم کی جانی چاہیئے؛ سفارش کی جاتی ہے کہ اس میں اسکول ڈسٹرکٹ میں متعدد حاضری کے مراکز میں مختلف TBE پروگراموں کی نمائندگی کرنے والے ارکان ہوں۔ ڈسٹرکٹ کے سائز پر منحصر، ایک آپشن موجود ہے کہ اسکول کی سطح پر والدین کی کمیٹیاں ہوں جو مقامی آبادی کی مخصوص ضروریات کو پورا کریں۔ اسکول کی سطح کی یہ کمیٹیاں پھر مرکزی ڈسٹرکٹ سطح کی BPAC کو فیڈ بیک فراہم کر سکتی ہیں۔ مزید برآں، ڈسٹرکٹ کمیٹی کے ارکان کے زبان کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے، ڈسٹرکٹ سطح کی BPAC کے متعدد اجلاس منعقد کرنے کا انتخاب کر سکتا ہے۔